مولوی محمد سرور ضیاء شہیدؒ

کاروانِ شہداء کے یہ رہروِ حق ۲۴ شوال ۱۳۹۶ھ کو دارالعلوم حقانیہ میں داخل ہوئے اور شہادت سے چند روز قبل تک چار سال برابر دارالعلوم میں تعلیم پاتے رہے۔ تعلق افغانستان کے علمی خانوادہ سے تھا۔ ایک علم دوست عالم مولانا حاجی غلام سید کے گھر قریہ سنگ نیازی السوالی علینگار ولایت لغمان افغانستان میں پیدا ہوئے مقامی مکاتب دینی علوم کی تحصیل کے بعد دارالعلوم حقانیہ سے وابستہ ہوئے۔ اخلاق و شرافت، علم و ذہانت کا یہ گل رعنا اپنے اخلاقِ کریمانہ اور نجابت سے دارالعلوم کو متاثر کر رہے۔ خاموش طبیعت، متواضع اس باادب طالب علم نے اس سال شوال ۱۳۹۹ھ میں میں دورۂ حدیث کی موقوف علیہ کتابوں میں داخلہ لیا۔ غلغلہ جہاد نے بے چین کر دیا۔ شوقِ شہادت شوقِ جہاد تحصیل علم پہ غالب آیا۔ اور ۲۰ ذی الحجہ کو مادر علمی سے بعزم جہاد عازم وطن ہوئے اور حزب اسلامی کے   گروپ کے زیر کمان اپنے علاقہ میں جہاد و جہد اور فدائیت کے عظیم مظاہرے کرتے ہوئے ۱۵ جدی کو علاقہ علینگار میں مجاہدین کے ایک سرکیف دستہ کی معیت میں جام شہادت نوش فرما گئے۔ جاتے وقت وصیت کر گئے تھے کہ دارالعلوم کی طرف سے نصاب کی مستعار کتابیں بعد از شہادت دارالعلوم کو پہنچائی جائیں۔ علوم دینیہ کی دو چار ذاتی درسی کتابوں کے بارہ میں بھی کہہ گئے کہ مادر علمی کے کتب خانہ میں داخل کر دی جائیں۔ دوستوں نے وصیت پر عمل کیا۔ ایک شہید راہ حق کا یہی کچھ اثاثہ تھا اور ایک متاع گرانمایہ جان جو جان آفرین کے سپرد کر گئے اور کتابیں مادر علمی پہنچ گئیں ۔

چند تصویر بتاں چند حسینوں کے خطوط   بعد مرنے کے میرے گھر سے یہ ساماں نکلا

حزب اسلامی افغانستان کے سرکاری اور جنگی گزٹ "شہادت" نے ربیع الاول ۱۴۰۰ھ کے شمارہ میں اپنے چمن اسلام کے اس نوخیز پھول کو جو کھلنے سے قبل ہی عظمت اسلام پہ نچھاور ہو گیا دو طویل کالموں میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ــــ " ایں رہ رو راہ حق شہید (مولوی صاحب ضیاء) در طول مدت اسیری شدہ از موقع ورود تا لحظۂ شہادت در آنجا از ہیچ نوع رشادت . دلاوری و فداکاری در راہ بہ اہداف کاروان زماں دریغ نکرد که جدوجہد و بیش رفت روز افزوں ایں مجاہد اکبر در امور جہاد شہرہ خاص و عام است ایں فدائی راہ اسلام بالآخر بعد از جان فشانی ہائی زیادی در راہ اعلاء کلمۃ اللہ بہ تاریخ ۱۵ جدی در حملہ ئیکہ علیہ ملحدین در ولسوالی علینگار از طرف مجاہدین سرکیف حزب اسلامی صورت گرفت داعی اجل را لبیک گفتہ بہ شہادت رسید (انا للہ وانا الیہ راجعون)

آخر میں اس مجاہد جلیل کی فدائیانہ اور مومنانہ تعلیم و تربیت پر ان کے مادر علمی دارالعلوم حقانیہ سے تعزیت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ــــ " حزب اسلامی بدیں وسیلہ تسلیت و ہمدردی خود را بہ فامیل محترم شان و استادان دارالعلوم حقانیہ کہ چنین شاگرد فداکاری تربیہ نمودہ اند اظہار نمودہ از بارگاہ ایزد توانا صبر کامل و اجر جمیل برایشان